سوال

(252)میاں بیوی کارات کو ننگا سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا اسلام میں ننگا سونا جائز ہے اگر جائز ہے تو پھر سوتے میں بیوی سے معانقہ کرنا کیا غسل واجب کردے گا یا کہ نماز کےلیے وضوء ہی کافی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال کے پہلے حصے کا جواب یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کےلیے ایسا کرنا جائز ہے ۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے کہ :

وَالَّذينَ هُم لِفُروجِهِم حـٰفِظونَ ٥ إِلّا عَلىٰ أَزو‌ٰجِهِم أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُم فَإِنَّهُم غَيرُ مَلومينَ ٦ ... سورة المؤمنون

"اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے یقیناً وہ ملامتیوں میں سے نہیں ۔"

امام ابن حزم رحمة اللہ علیہ کہتے ہیں کہ :

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر چیز سے شرمگاہ کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے ۔ بیوی اور لونڈی سے حفاظت نہ کرنے میں اس پر کوئی حرج نہیں ۔ یہ آیت عموم پر دلالت کرتی ہے جس میں اس (یعنی شرمگاہ) کو دیکھنا چھونا اور ملانا شامل ہے ۔ (المحلی لابن حزم (9/165)

سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اس کی دلیل ملتی ہے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے جو ہمارے درمیان ہوتا، وہ مجھ سے جلدی کرتے حتیٰ کہ میں انہیں کہتی کہ میرے لیے بھی چھوڑیں میرے لیے بھی چھوڑیں ۔" (مسلم (321) کتاب الحیض باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة)

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ کہتے ہیں کہ :

داودی رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث سے یہ استدلال کیا ہے کہ مرد اپنی بیوی اور بیوی اپنے مرد کی شرمگاہ دیکھ سکتی ہے اس کی تائید مندرجہ ذیل حدیث سے بھی ہوتی ہے :

"ابن حبان رحمة اللہ علیہ نے سلیمان بن موسیٰ سے بیان کیا ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو اپنی بیوی کی شرمگاہ دیکھتا ہے تو انہوں نے کہا کہ میں نے (اس

کے متعلق) عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا تو ان کا کہنا تھا میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ سوال کیا تو انہوں نے یہی حدیث (یعنی مذکورہ بالا) ذکر کی تھی۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ سنت نبوی میں ایک اور حدیث بھی ملتی ہے جس میں مذکور ہے کہ اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ اپنے ستر کی ہر ایک سے حفاظت کرو۔ (حسن ارواء الغلیل (1810) صحیح الجامع الصغیر (203) صحیح ابو داود، ابو داود (4017) کتاب الحمام باب ماجاء فی التعری ابن ماجہ (1920) کتاب النکاح باب التستر عند الجماع ترمذی (2769) کتاب الادب باب ماجاء فی حفظ العورۃ آداب الذفات (ص/39) حجاب المراۃ المسلمۃ (ص/23) غایۃ المرام (70)

امام ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ:

مرد کے لیے اپنی بیوی (اور لونڈی جس سے ہم بستری مباح ہے) کی شرمگاہ دیکھنا جائز ہے اسی طرح وہ دونوں بھی مرد کی شرمگاہ دیکھ سکتی ہیں اصلاً اس میں کوئی کراہت ہی نہیں۔ (المحلی لابن حزم (9/165)

شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جب اللہ تعالی نے شوہر کے لیے بیوی سے ہم بستری جائز قرار دی ہے تو کیا اس کی شرمگاہ کو دیکھنے سے منع کیا ہوگا؟ ایسا نہیں ہوسکتا۔ (السلسلۃ الضیعفہ (1/353)

سوال کا دوسرا حصہ یعنی "اس حالت میں طہارت و پاکیزگی کا کیا حکم ہے" کا جواب یہ ہے کہ سوتے وقت معانقہ کرکے (یعنی ایک دوسرے کے جسم سے جسم ملا کر) سونا، اگر تو اسے نہ انزال ہوا ہے اور نہ جماع کیا گیا ہے تو غسل واجب نہیں ہوتا بلکہ صرف وضوء ہی کرلینا کافی ہے۔ ہاں اگر مذی نکلی ہو تو اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضوء کرنا چاہیے اور عورت بھی اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرے۔ یعنی دونوں استنجاء کرکے وضوء کرلیں انھیں غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص315

محدث فتویٰ